جناب طالب ہاشمی

تبصرۂ کتب

صبحِ صادق

از مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ضخامت: ۱۱۲ صفحات۔ دیدہ زیب مضبوط جلد

نہایت اعلیٰ سفید دبیز کاغذ۔ ہر صفحہ بیلدار

کتابت طباعت نہایت عمدہ

قیمت: مجلد پلاسٹک کور ۱۴/۔ قیمت آفسٹ کاغذ اعلیٰ مجلد ۲۱/۔ قیمت جہیز اڈیشن ۲۷/

ناشر: رحمانیہ دارالکتب، امین پور بازار، فیصل آباد۔ فون ۳۲۹۱۶

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی کا نام اب پاکستان کے علمی و دینی حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں رہا۔ وہ ایک ایسے خوشگو شاعر ہیں جنہوں نے شاعری کو اپنے جبلی ذوق کی بناء پر اختیار کیا ہے اور اسے دین اور اخلاق کی تبلیغ کے لیے ذریعۂ اظہار بنایا ہے۔ مولانا عاجز فطرتاً شریف الطبع، ملنسار اور وضعدار بزرگ ہیں، ان کی شاعری، ان کی سیرت و کردار کی عکاس و ترجمان ہے۔ ان کے بیان و اظہار میں سلجھاؤ ہے ژولیدگی نہیں ہے۔ ان کی شاعری میں وہ رمزیت و اشاریت بھی نہیں پائی جاتی جو بعض اوقات مبہم اور مہمل ہوتی ہے۔ یہ کتاب مولانا عاجز کی نظموں کا دلکش مجموعہ ہے جس میں ابوالاثر حفیظ جالندھری اور حضرت احسان دانش مرحوم نے تعریفیں لکھی ہیں۔ مولانا عاجز کے پہلو میں ایک حساس دل ہے۔ جو ملت اور انسانیت کے انتشار اور اضطراب کو دیکھ کر تڑپ اٹھتا ہے۔ یہی شدتِ احساس اور سوزِ دل شعر کے سانچے میں ڈھل کر سحرِ حلال بن جاتا ہے۔ جناب عاجز کی شاعری میں قوم، ملک اور انسانیت کے لیے پیام ہے، وہ پیام جس کا مرکزی تصور ایمان اور عملِ صالح ہے۔ ان کی نگاہِ دُور رس میں بے اخلاق زندگی سے انسانی زندگی میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے اور انسان ایسے قعرِ مذلت میں جا گرتا ہے جہاں اس کا دین اور دُنیا دونوں برباد ہو جاتے ہیں۔ ہم جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری کی اس رائے سے بالکل متفق ہیں کہ ہمارے